بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۳۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ٭ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۱ | ۳ ماہ نبوت ۱۳۲۲ ہش | ۵ ذیقعدہ ۱۳۶۲ ہجری | ۳ نومبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۵۸

مدینۃ المسیح

قادیان۔ ۲ ماہ نبوت سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹½ بجے کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو دونوں پاؤں میں ابھی نقرس کا درد ہے۔ بخار بھی ہے۔ کل حضور کو ۱۰۰ ۱/۵ زیادہ ٹمپریچر تھا۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا جاری رکھیں۔

نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کل رات معہ اہل وعیال ڈلہوزی سے تشریف لے آئے ہیں۔

سید حسین شاہ صاحب پسر سید سردار حسین شاہ صاحب کا نکاح رشیدہ بیگم صاحبہ بنت شیخ عبد الحمید صاحب شملوی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے ۳۰ اکتوبر کو پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

انسان کو اپنے اعمال کی حقیقت معلوم ہونی چاہیئے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۴ تبوک ۱۳۲۲ ہش مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۴۳ء

بمقام ڈلہوزی

تشہد اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

انسانی قلوب

مختلف حالات کے ماتحت مختلف تاثرات

کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی ایک ایسی چیز ہے جو کہ انسان کو بسا اوقات خطرہ سے بچاتی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بعض انسان ایسا ہوتا ہے۔ کہ وہ نیکی میں اتنا بڑھتا ہے کہ اس کے جنتی ہونے میں کسی کو شک نہیں رہتا اور وہ جنت کے عین دروازے پر جا پہنچتا ہے۔ مگر اس کے اندر کوئی ایسی بات مخفی ہوتی ہے۔ کہ جس کی وجہ سے اس کا جنت میں جانا بالکل انصاف کے خلاف معلوم ہوتا ہے۔ پس آخری وقت میں اُسے دوزخ کی طرف دھکیل دیا جاتا ہے۔

پھر فرمایا۔ کہ بعض انسان ایسا ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنی نافرمانی کی وجہ سے ایک خوفناک شرارت کا نمونہ بن جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے دنیا اس کے متعلق یہ خیال کرتی ہے۔ کہ یہ دوزخ کی طرف جا رہا ہے۔ لیکن اس کے اندر بھی ایک ایسی نیکی مخفی ہوتی ہے جو اس کو جھٹکا لگا کر آخر کار نیکی کی طرف مائل کر کے جنت میں پہنچا دیتی ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے ہمیں ایک سبق حاصل ہوتا ہے کہ ہمیں

اپنے کسی کام پر تکبر اور خود پسندی

نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ انسانی اعمال کو بعض نام دینے سے بھی غلطی لگ جاتی ہے اور انسان یہ خیال کرتا ہے۔ کہ یہ کام میں نے کئے ہیں۔ میں نے نیکی کی ہے۔ میں نے احسان کیا ہے۔ میں نے ایثار کیا ہے۔ میں نے خدا کی عبادت کی۔ حالانکہ ان تمام چیزوں کے متعلق توفیق

خدا تعالیٰ کی عنایت کردہ

ہوتی ہے۔ اور یہ خدا تعالیٰ خود کرتا ہے۔ لیکن چونکہ بعض دفعہ انسان کے ساتھ دلجوئی کا معاملہ کیا جاتا ہے۔ اس لئے اُن کے نام انسان کی طرف منسوب کر دئے جاتے ہیں۔ تو جہاں تک بھی ہم غور کرتے ہیں یہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور بندے کے معاملات کے نام معنوی ہیں۔ حقیقی نہیں۔ کیونکہ حقیقت میں فاعل تو خدا تعالیٰ کی ذات ہی ہوتی ہے۔ اور ان کا نام عبادت محض انسان کی دلجوئی کے لئے رکھا جاتا ہے۔ ورنہ نہ خدا اور بندے کے تعلقات میں کوئی ایثار پایا جاتا ہے۔ اور نہ کوئی نیکی اور نہ کوئی عبادت۔ اگر ہم ذرا بھی غور کر کے دیکھیں۔ تو ایثار ایک

قرضے کی جزو کی ادائیگی کا نام

ہے۔ خدا نے تو ہماری دلجوئی اور مایوسی کو دور کرنے کے لئے ان کے نام اچھے اچھے رکھ دئے ہیں۔ کہیں اس کا نام اخلاق رکھا ہے۔ کہیں نیکی رکھا ہے۔ کہیں تقویٰ۔ غرض محض ہمارے دلوں میں ڈھارس بندھانا ہوتی ہے۔ پس ہماری ان نیکی اور بدی کے حالات کو دیکھتے ہوئے جو ہمارے اندر مایوسی طاری ہونی تھی۔ خدا تعالیٰ ان اچھے ناموں سے اس پر پردہ ڈال دیتا ہے۔ تاہم اس کو دیکھتے ہوئے حوصلہ کریں۔ لیکن یہ امر بیوقوفی کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ جب ہم یہ خیال کرنے لگ جاتے ہیں۔ کہ یہ نیک کام ہم نے کیا ہے۔ اور وہ نیک کام ہم نے کیا ہے۔ حالانکہ سب نیک کام خدا تعالیٰ خود کرتا ہے۔ البتہ

اس حد تک لطف اُٹھاتا

کہ ہم نے تو کوئی کام نہیں کیا۔ لیکن آقا نے اس کو کام کہا ہے، جائز ہے۔ الف لیلہ میں سندباد جہازی اور ایک سندباد بری ایک مزدور کا واقعہ بیان ہوا ہے لکھا ہے کہ مزدور تھک گیا۔ اور اس کے دروازے کے آگے اس نے بوجھ اتار دیا۔ وہ بہت بھوکا تھا۔ دل میں خیال کرنے لگا۔ کہ یہ عجیب زندگی ہے سارا دن بوجھ اٹھاتا ہوں۔ لیکن شام کو پیٹ بھر کر کھانا بھی میسر نہیں آتا۔ سامنے کے محل پر اس نے سندباد جہازی لکھا دیکھا۔ دل میں خیال کیا۔ کہ یہ بھی ایک سندباد جہازی ہے جس کے محل میں دعوتیں اڑ رہی ہیں۔ غرباء کا ہجوم ہو رہا ہے صدقہ وخیرات ہو رہے ہیں۔ اور ایک میں سندباد ہوں کہ بھوکا مر رہا ہوں۔ اسی اثناء میں سندباد جہازی نے اسکو بلایا اور کہا کہ بھوکے ہو۔ اس نے کہا کہ ہاں۔ اس نے اس کیلئے دسترخوان لگوایا۔ اور عجیب قسم کی تھالیاں لگائی گئیں۔ اور نوکروں کو کھانا لانے کے لئے کہا۔ لیکن ساتھ ہی تاکید کر دی۔ کہ ڈش خالی لائے جائیں جب تمام برتن لگ گئے۔ تو اس نے مزدور سندباد بری کو کھانے کے لئے کہا اور کھانے کی تعریف کرنی شروع کی۔ اور کہنے لگا۔ کہ یہ مرغ کیسا ہی نہایت ہی لذیذ پکا ہے۔ یہ پلاؤ کھاؤ بہت ہی اعلیٰ ہے۔ حالانکہ ڈش بالکل خالی تھے۔ وہ بیچارا آگے ہی بھوکا تھا۔ اور اس طرح خالی تعریف کئے جانے سے اس کی بُری حالت ہو گئی۔ مگر وہ بھی اس کی طرح خوش مزاج تھا۔ اس لئے اسی کی طرح تعریف کرتا رہا۔ کہ ہاں صاحب نہایت ہی عمدہ کھانا ہے۔ بہت ہی لذیذ ہے۔ جب اصل سندباد جہازی نے معلوم کر لیا۔ کہ یہ خوش مذاق آدمی ہے تو اس کو اصل کھانا بھی کھلایا۔ اس مزدور کا اس کھانے کی تعریف کرنا اس کی خوش مذاقی کی دلیل تھا۔ لیکن اگر وہ اس کو سچ مچ کھانا سمجھتا۔ تو ہم اُسے پاگل کہتے۔ اسی طرح اگر ہم بھی خدا تعالیٰ کے سامنے اپنے کام گننے لگیں تو ہماری بیوقوفی ہو گی۔ جہاں تک

خوش مذاقی کا سوال

ہے۔ ہم سچے ہیں۔ ورنہ ہمارے قرضے کی ادائیگی کے نام خدا نے شکر۔ احسان۔ عبادت رکھ دئے ہیں۔ اور جہاں تک ہم اس نقطۂ نگاہ سے دیکھتے ہیں کہ باوجود آپ کر کے پھر وہ کہتا ہے کہ یہ کام تم نے کیا۔ بہرحال تک تو ہم سچے ہیں لیکن اگر یہ ہم ہونے لگ جائے۔ کہ ہم نے خدا کا شکر ادا کیا ہم نے نیکی کی۔ ہم نے خدا کی عبادت کی۔ تو جنون ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ تو محض خدا کی دین اور فضل ہے۔ وہ خود اس کے لئے سامان مہیا کرتا ہے۔ اور پھر اس کا نام لوگوں کے سامنے کام رکھ دیتا ہے۔ جیسے بعض لوگ ہمارے سامنے ہدیہ پیش کرتے ہیں۔ اور بعض لوگ اپنے بچوں کے ہاتھ میں کوئی چیز دے کر کہتے ہیں۔ کہ یہ تم پیش کرو۔ تو در اصل وہ کام باپ کا ہوتا ہے۔ بچہ کا نہیں۔ اسی طرح خدا تعالےٰ نے جو ایاک نعبد فرمایا وہ تو صرف خدا نے ہمیں سکھایا ہے۔ جیسے ہدیہ دینے میں

خوبی اور کمال کا تعلق

بچہ کے ساتھ نہیں۔ اسی طرح عبادت کے اخلاص کے ساتھ انسان کا کوئی تعلق نہیں یہ سب کچھ خدا نے سکھایا تھا۔ ہم نے تو صرف ان کو دوہرایا ہے۔ اور دوہرانا کوئی اپنی ذات میں خوبی نہیں۔ خوبی اسی میں ہے۔ جو اس کو پہلے بیان کرتا ہے۔

تو انسانی اعمال ایسے ہیں کہ انسان بسا اوقات ان سے دھوکہ کھا جاتا ہے اور اسی جوش میں بعض اوقات آکر کہتا ہے۔ کہ میں نے جائداد کو چھوڑا۔ میں نے رشتہ داروں کو چھوڑا۔ بھلا بتاؤ تو سہی کہ یہ چیزیں اس کے پاس کہاں سے آئیں۔ اگر کوئی کہتا ہے۔ کہ میں نے ماں باپ کو چھوڑا۔ تو اس کے پاس وہ کہاں سے آئے تھے۔ اسی وہم میں مبتلا ہوتے ہوئے میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے۔ جو نمازوں کے تارک تھے۔ اور زکوٰۃ بھی ادا نہیں کرتے تھے۔ مگر کہتے تھے کہ میں نے پہلے زمانہ میں حضرت صاحب کی بڑی خدمت کی ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ

عبادت کو قبول کرنے کی طاقت

ہم نے کہاں سے لی تھی۔ مٹی نقش کو اس لئے قبول کرتی ہے۔ کہ خدا نے اسے ایسا بنایا ہے۔ مٹی کے اندر تو خدا نے طاقت دی ہے۔ وہ اثر قبول کر لیتی ہے۔ لیکن لوہا کیوں نہیں قبول کر لیتا۔ اس لئے کہ اس کے اندر خود کوئی طاقت نہیں۔ اور خدا نے اس کو قبول کرنے کی طاقت عطا نہیں فرمائی۔ ایک بزرگ نے یہاں تک کہہ دیا ہے۔ کہ

خود کوزہ و خود کوزہ گر و خود گل کوزہ
خود بر سر بازار خریدار بر آمد

اگر اس کا یہ مطلب لیا جائے۔ کہ خدا ہی مٹی ہے۔ اور وہی بناتا ہے۔ تو یہ بے ہودہ ہوگا۔ اور اگر یہ مفہوم ہو کہ خدا ہی سب کچھ دیتا ہے اور بناتا ہے۔ اور پھر لے لیتا ہے۔ اور دیتا ہے۔ اور پھر خود ہی کہتا ہے۔ کہ میں تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ تو یہ درست ہے۔ تو انسانی اعمال اور خدمات سارے خدا تعالےٰ کے ہی کئے ہوئے کام ہیں۔ بعض دفعہ وہ تحفہ دے کر کہتا ہے کہ یہ تم خود کھالو۔ اور بعض دفعہ وہ ہمیں تحفہ دے کر کہتا ہے۔ کہ یہ میرے سامنے پیش کرو۔

خدا تعالےٰ بندے کے ساتھ جس قسم کی تجارت کا معاملہ کرتا ہے۔ وہ عجیب ہے وہ پہلے ایک چیز بندہ کو دیتا ہے۔ پھر کہتا ہے۔ کہ اسے میرے پاس بیچو۔ حالانکہ آپ ہی وہ چیز دیتا ہے۔ اور آپ ہی اس کا خریدار بن جاتا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں فرماتا ہے ان اللہ اشتریٰ من المومنین اموالھم وانفسھم بان لھم الجنۃ۔ حالانکہ

مال اور جان سب کچھ

اللہ تعالےٰ ہی کا دیا ہوا ہے۔ بعض بندے بھی خدا تعالےٰ کی نقل کرتے ہیں۔ لیکن نقصان دہ طور پر۔ ہندوستان میں بعض تاجر زکوٰۃ عجیب طور سے نکالتے ہیں زکوٰۃ کی اشرفیاں یا روپے وغیرہ نکال کر گھڑے میں ڈال دیتے ہیں۔ اور اوپر گندم ڈال کر ملاں کو بلا کر کہتے ہیں۔ کہ یہ زکوٰۃ لے لو۔ جب وہ لے جانے لگتا ہے تو کہتے ہیں کہ تم کہاں گھڑے کو اٹھائے پھرو گے ہم تمہیں اس گھڑے کی زیادہ قیمت ادا کر دیتے ہیں۔ ان کو ہمارے پاس ہی رہنے دو۔ اس ملاں کو اس حقیقت کا علم ہوتا ہے لیکن وہ اس خیال سے کہ میرے جیسے اس کو اور بہت سے ملاں مل سکتے ہیں۔ اگر میں نے یہ قیمت نہ لی۔ تو یہ اور کسی کو دے دیگا۔ وہ تاجر کی بتائی ہوئی قیمت پر ہی وہ گھڑا اسے دے دیتا ہے۔ تو اس قسم کے فعل کے بعد یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ زکوٰۃ ادا ہو گئی۔ یہ تو

خدا کے فعل کی بھونڈی نقل

ہے۔ اللہ تعالےٰ تو پہلے بندہ کو تحفہ دیتا ہے۔ پھر اس کو زیادہ قیمت پر خریدتا ہے۔

مگر یہ لوگ خدا کا مال دوسرے کو اپنا بنا کے دیتے ہیں۔ اور پھر ادنےٰ قیمت پر اسے خرید لیتے ہیں۔

غرض اللہ تعالےٰ کی اس تجارت کی عجیب کیفیت ہے۔ وہ خود ہی چیز دیتا ہے اور پھر اس کو خود ہی خریدتا ہے۔ اور پھر فرماتا ہے۔ لئن شکرتم لازیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید یعنی اگر تم ہماری اس تجارت پر شکر گزار ہو گے تو اس شکر گزاری کے نتیجہ میں ہم تم کو مزید قیمت دیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ بندہ کو تحفہ دیتا ہے۔ اور پھر خریدتا ہے اور پھر جب بندہ شکر گزار ہوتا ہے۔ تو دوسری دفعہ اس کی قیمت دیتا ہے۔ پھر وہ شکر گزار ہوتا ہے۔ تو تیسری دفعہ اس شئے کی قیمت دیتا ہے۔ اسی طرح بار بار ہوتا رہتا ہے۔ غرضیکہ

خدا تعالےٰ کے تحائف

بے شمار ہیں۔ جو کبھی ختم ہونے میں نہیں آتے۔ ایران کے ایک بادشاہ کا یہ قاعدہ تھا۔ کہ جب وہ کسی کام پر خوش ہوتا تو زہ کہتا۔ اور جس کے متعلق زہ کہتا۔ اسے تین ہزار درہم انعام دیتا۔ ایک دفعہ وہ ایک بڈھے کے پاس سے گزرا۔ جو ایک درخت لگا رہا تھا۔ بادشاہ نے کہا کہ تمہاری تو عمر بھی بہت ہو گئی ہے۔ اور درخت وہ لگا رہے ہو جس کے پھل کھانے کی تمہیں امید نہیں۔ بڈھے نے کہا کہ بادشاہ ہمارے اگلوں نے لگائے ہم نے کھائے۔ ہم لگائیں گے۔ ہمارے بچے کھائیں گے۔ بادشاہ نے کہا زہ اور اسے انعام دیا۔ بڈھے نے کہا۔ کہ بادشاہ آپ نے تو کہا تھا۔ کہ میں پھل نہیں کھاؤں گا۔ میں نے تو اپنے درخت کا پھل وقت سے پہلے کھا لیا۔ بادشاہ نے کہا زہ اور پھر انعام دیا۔ بڈھے نے کہا دیکھئے بادشاہ اور لوگ تو اپنے درخت کا پھل سال میں ایک دفعہ کھاتے ہیں لیکن میں نے ابھی ابھی دو دفعہ کھا لیا۔ بادشاہ نے کہا زہ اور انعام دے کر کہا۔ کہ اس بڈھے کے پاس سے چلو۔ ورنہ یہ ہمیں لوٹ لے گا۔

یہ تو انسانی خزانے والے کا حال تھا۔ لیکن اللہ تعالےٰ ہر بندے کے ساتھ

اسی طرح کرتا ہے۔ اس کو کہتا ہے۔ کہ اگر تم شکر کرو۔ تو تم کو زیادہ دیں گے۔ اور پھر جب تم کہتے رہو گے۔ کہ خدا نے ہم پر نعمت کی۔ تو ہم تم کو اور دیں گے۔ تو انسان کو

اپنے اعمال کی اصل حقیقت

معلوم کرنی چاہیئے۔ کہ وہ تو کچھ بھی نہیں۔ صرف خدا نے نام اچھے رکھ دیئے ہیں۔ جس طرح بچہ کو ہم اٹھا لیتے ہیں۔ اس وقت بچہ بھی مزا اٹھا رہا ہوتا ہے۔ کہ میں اونچا ہو گیا۔ اور ہم بھی اگر اس وقت بچہ حقیقتاً اپنے آپ کو اونچا سمجھے۔ یا ہم اس کو واقعی بلند خیال کریں تو یہ جنون ہوگا۔ ہم بھی یہی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے نماز پڑھی۔ جہاد کیا۔ تبلیغ کی۔ لیکن جہاں تک اس کی اصلیت کا سوال ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہی نماز پڑھواتا وہی جہاد کرواتا۔ اور وہی تبلیغ کرواتا ہے۔

انصار قادیان کا ماہ نومبر ۴۳ء میں

تبلیغی پروگرام

ماہ نومبر ۴۳ء میں انصار قادیان کا تبلیغی پروگرام حسب ذیل ہوگا۔ حلقہ وار انصار کا فرض ہوگا کہ تاریخ مقررہ پر اپنے اپنے مقررہ مقام تبلیغ پر جا کر فریضہ تبلیغ ادا فرمائیں۔ زعماء صاحبان کو چاہیئے۔ کہ مقررہ تاریخ سے ایک روز پیشتر سب انصار کو تبلیغ پر جانے کے لئے اطلاع کر دیں۔ اور تبلیغ والے دن تسلی کر لیں۔ کہ سب انصار تبلیغ کے لئے چلے گئے ہیں۔ اور واپسی پر تین دن تک اپنے حلقہ کی تبلیغی رپورٹ دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ پروگرام یہ ہے

(۱) حلقہ شرقی پرانی آبادی قادیان مشتمل بر محلہ جات باب الانوار۔ دار الانوار۔ چوک مرزا سلطان احمد صاحب قصر خلافت تک۔ بروز جمعرات ۴ نومبر

(۲) نئی آبادی محلہ دار الرحمت " " "

(۳) حلقہ غربی پرانی آبادی قادیان یعنی کوچہ مسجد اقصےٰ۔ چھوٹا بازار بجی دروازہ تک و اندرون کوچہ جات } " ۱۱ نومبر

(۴) نئی آبادی محلہ دار العلوم و دار الشکر " "

(۵) حلقہ شمالی پرانی آبادی قادیان الحکم سٹریٹ بڑا بازار۔ اندرون کوچہ جات مثلاً خوجیاں حلقہ محلہ دار الفتوح } " ۱۸ نومبر

(۶) نئی آبادی قادیان محلہ دار الفضل و دار السعۃ " "

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقت تقوٰی اور اس کے فضائل

تقوے کا لفظ اتقاء سے اسم ہے۔ اور اتقاء کے معنے چوکس رہنے خوف کھانے اور بچنے کے ہیں۔ چنانچہ اتقی فلان فلاناً کے معنے یہ ہیں۔ کہ حذرہ وخافہ وتجنبہ یعنی فلاں فلاں سے ڈرا اور خوف کھایا۔ اور بچا۔ اور خدا تعالےٰ کے لئے جب یہ لفظ مستعمل ہو۔ تو اس کے یہ معنے ہونگے کہ انسان خدا تعالےٰ سے ڈرے۔ اور اولاً شرک سے بچے۔ پھر اس کے بعد گناہوں اور برائیوں سے بچے۔ پھر اس کے شبہات سے بچے۔ اور پھر اس کے بعد اسکو کلی طور پر چھوڑ دے۔ اور چاروں درجات کو طے کرے۔ سو یہی حقیقی مقام تقوے ہے۔ کہ جس کے متعلق اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ یاایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون۔ (آل عمران ع ۱۱) یعنی اے مومنو خدا تعالےٰ کا حقیقی تقوے اختیار کرو۔ اور مسلمان ہونے کی حالت میں مرو۔

تقوے ایک ایسی چیز ہے۔ کہ جس کے ذریعہ ہم اس دنیا میں اور اگلے جہان میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اور ہر قسم کی نیکی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور انسانی پیدائش کو جو اللہ تعالےٰ نے ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون (ذاریات آخری رکوع) کے الفاظ میں بیان فرمایا پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں ہر معاملہ میں خواہ وہ دینی ہو خواہ دنیوی تقوے پر بہت زور دیتا ہے۔ اور بار بار تاکید فرماتا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے متعلق یوں فرماتے ہیں۔ کہ تقوے ہر ایک خیر اور بھلائی کو جمع کرتا ہے چنانچہ حدیث میں آتا ہے۔ عن ابی سعید الخدری قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا نبی اللہ اوصنی فقال علیک بتقوی اللہ فانہ جماع کل خیر۔ یعنی ابو سعید خدری سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا۔ اور کہنے لگا۔ اے اللہ تعالےٰ کے نبی مجھے کچھ نصیحت کیجیے۔ تو آپ نے فرمایا کہ تقوے اللہ کو اپنے اوپر واجب کرے۔ کیونکہ وہ ہر ایک نیکی اور بھلائی کو جمع کرنے والا ہے۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انسان تقوے اللہ سے آخرت اور دنیا میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ جیسے فرمایا لو ان اھل الکتاب اٰمنوا واتقوا لکفرنا عنھم سیاتھم ولادخلنھم جنت النعیم ولو انھم اقاموا التوراۃ والانجیل وما انزل الیھم من ربھم لاکلوا من فوقھم ومن تحت ارجلھم (مائدہ ع ۹) یعنی اگر اہل کتاب ایمان لاتے۔ اور تقوے اختیار کرتے۔ تو ہم یقیناً ان کی بدیوں کو ڈھانپ دیتے اور یقیناً ہم ان کو جنت میں داخل کرتے۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو (احکام کی پیروی کر کے) قائم کرتے اور اس (کلام) کی پیروی کرتے۔ جو ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔ تو ضرور ان کو بے حساب ظاہری باطنی نعمتوں سے متمتع کیا جاتا۔

پھر فرمایا۔ ذٰلک الکتاب لاریب فیہ ھدی للمتقین الذین یومنون بالغیب ویقیمون الصلوٰۃ ومما رزقنھم ینفقون والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاٰخرۃ ھم یوقنون اولٰئک علیٰ ھدی من ربھم واولٰئک ھم المفلحون (بقرہ ع ۱) یعنی یہ قرآن کریم ایسی عظیم الشان کتاب ہے۔ جس میں کوئی ہلاکت نہیں متقیوں کے لئے مزید ہدایت ہے۔ وہ متقی جو غیب پر ایمان لاتے۔ نمازیں قائم کرتے۔ اور ہماری دی ہوئی چیزوں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ متقی جو اس پر جو تجھ پر اور اس پر جو تجھ سے پہلے اتارا گیا۔ ایمان رکھتے ہیں۔ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی ہدایت پر ہیں۔ اور یہی لوگ ہیں جو اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی رضوان الٰہی پا کر کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور پھر تقوے کے اچھے انجام کے بارے میں وعدہ فرماتا ہے والعاقبۃ للتقویٰ (طٰہٰ ع آخری) یعنی اچھا انجام تقوے کے لئے ہے۔ اور پھر جنگ میں کامیاب ہونے کے لئے صبر اور رابطہ پر زور دیتا ہوا فرماتا ہے۔ واتقوا اللہ لعلکم تفلحون (آل عمران آخری ع) یعنی بے شک تم لڑائی کے لئے پوری تیاری کر لو۔ مگر تقوی اللہ اختیار کرو۔ تاکہ تم کامیاب ہو۔ پھر مؤاخات کے قائم رکھنے کے لئے خدا کے رحم کے جلب کرنے کے لئے فرماتا ہے۔ واتقوا اللہ لعلکم ترحمون (حجرات ع ۱) یعنی تقوی اللہ اختیار کرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور تمہارے اندر کسی قسم کا فساد اور دشمنی پیدا نہ ہو۔ اور پھر تقوے اللہ کو باعث مغفرت اور برائیوں کا ڈھانپنے والا اور حق اور باطل کے درمیان فرق کر دینے والے دلائل وتائیدات اور قوت دیئے جانے کا باعث قرار دیتے ہوئے فرماتا ہے یاایھا الذین اٰمنوا ان تتقوا اللہ یجعل لکم فرقانا ویکفر عنکم سیاٰتکم ویغفر لکم واللہ ذو الفضل العظیم (انفال ع ۴) یعنی اے مومنو اگر تم تقوے اللہ اختیار کرو گے تو اللہ تعالےٰ تمہارے لئے فرقان بنا دے گا وتمہاری برائیاں دور کرے گا۔ اور تمہارے لئے (تمہارے گناہ) بخشے گا۔ اور اللہ تعالےٰ بڑے فضل والا ہے۔ اسی طرح مومنوں متقیوں کی فضیلت بیان کرتا ہوا فرماتا ہے۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم (حجرات آخری رکوع) یعنی یقیناً تم میں سے زیادہ اکرام واعزاز والا اللہ تعالےٰ کے حضور زیادہ تقوے کرنے والا ہے۔ اسی طرح فرماتا ہے اتقوا اللہ ویعلمکم اللہ (بقرہ ع ۳۹) یعنی تقوے اللہ اختیار کرو اور اللہ تعالےٰ تم کو تعلیم دے گا۔

پھر فرماتا ہے۔ واللہ ولی المتقین (جاثیہ ع ۳) یعنی اللہ تعالےٰ متقیوں کا دوست ہے۔ پھر فرماتا ہے۔ ان اللہ مع الذین اتقوا وھم محسنون۔ یعنی یقیناً اللہ تعالےٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے یعنی مددگار ہے۔ جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ پھر فرماتا ہے۔ واتقوا اللہ واعلموا ان اللہ مع المتقین (بقرہ ع ۲۳) یعنی تقویٰ اختیار کرو۔ اور جان لو کہ اللہ تعالےٰ متقیوں کے ساتھ ہے۔

غرض فلاح دارین کے لئے تمام اعمال میں تقویٰ نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ کوئی کام خواہ کتنا ہی نیک ہو۔ اس میں اگر تقوے مدنظر نہیں۔ تو وہ کسی کام کا نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ تم قربانیاں وغیرہ دو اور کھاؤ پیو۔ مگر یاد رکھو۔ لن ینال اللہ لحومھا ولا دماؤھا ولکن ینالہ التقویٰ منکم (الحج ع ۵) یعنی ان قربانیوں کا گوشت اور خون اللہ تعالےٰ کو نہیں پہنچیں گے۔ بلکہ اس کو تمہارا تقوے پہنچے گا۔ یعنی ان قربانیوں وغیرہ کے نیک کاموں تقوی کو مدنظر رکھو۔ جو مغز ہے۔ پھر فرماتا ہے۔ وتزودوا فان خیر الزاد التقویٰ واتقون یا اولی الالباب (بقرہ ع ۲۵) یعنی (حج میں جاتے ہوئے) زادِ راہ لے لو۔ پس یقیناً زاد راہ تقویٰ ہے اور مجھ سے تقویٰ اختیار کرو اے عقلمندو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ الہام فرماتا ہے۔ لا یقبل عمل مثقال ذرۃ من غیر التقویٰ (تذکرہ ص ۵۸۲) یعنی تقویٰ کے بغیر ذرہ بھر عمل بھی قبول نہیں ہوتا۔

غرض تقوی اللہ ہر بھلائی اور ہر چیز اور ہر نیکی کی جڑھ ہے۔ اور منبع ہے۔ کہ جس سے آگے ہر بھلائی اور جزا اور نیکی کی سرسبز شاخیں پھوٹتی ہیں۔ اور خدا تعالےٰ اس کو ہر نیکی کی جڑھ قرار دیتا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی نظم میں جب یہ مصرع لکھا کہ

"ہر اک نیکی کی جڑھ یہ اتقاء ہے"

تو اللہ تعالیٰ نے آپکو دوسرا مصرع الہام فرمایا

"اگر یہ جڑھ رہی سب کچھ رہا ہے"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

ہمیں اس یار سے تقویٰ عطا ہے
نہ یہ ہم سے کہ احسان خدا ہے
کرو کوشش اگر صدق وصفا ہے
کہ یہ حاصل ہو جو شرط لقا ہے
یہی آئینۂ خالق نما ہے
یہی اک جوہر سیف دعا ہے
ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے
یہی اک فخر شان اولیا ہے
بجز تقویٰ زیادت ان میں کیا ہے
ڈرو یارو کہ وہ بینا خدا ہے
اگر سوچو یہی دار الجزا ہے
مجھے تقوے سے اس نے یہ جزا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قصبہ کلانور میں تبلیغی جلسہ

۳۰-۳۱ اکتوبر زیر صدارت حضرت میر محمد اسحاق صاحب جماعت احمدیہ کلانور کا تبلیغی جلسہ ہوا کل چار اجلاس ہوئے۔ پہلا ۳۰ اکتوبر ۱۲ بجے سے ۳½ تک۔ دوسرا ۴½ بجے بعد دوپہر سے ۷ بجے شام تک۔ تیسرا ۸½ رات سے ۱۱½ بجے رات تک۔ اور چوتھا ۳۱ اکتوبر کو ۱۱ بجے سے ۳½ بجے بعد دوپہر تک۔

ان ہر چہار اجلاس میں جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیر۔ مولوی عبدالغفور صاحب مبلغ۔ مولوی عبدالرحمن صاحب بشر۔ مولوی محمد شریف صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ۔ گیانی واحد حسین صاحب ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب آف موگا۔ میاں عطاء اللہ صاحب پلیڈر اور خاکسار نے صداقت احمدیت آنحضرت صلعم کی حقیقی شان۔ صداقت مسیح موعود۔ ختم نبوت۔ عقائد احمدیہ۔ اعتراضات کے جوابات۔ موعود ادیان و آنحضرت صلعم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اُنس کے موضوع پر تقاریر کیں۔

پہلے دن جلسہ میں غیر احمدی کافی تعداد میں شامل ہوتے اور دلچسپی سے ہماری تقاریر کو سنتے رہے۔ دوسرے دن احراری مولویوں نے بالمقابل جلسہ کیا۔ پھر بھی شہر کے چند شرفاء اور موضع موجووال کے غیر احمدی احباب نے ہمارے جلسہ میں شرکت کی اور تقاریر کو سُنا۔

کھانے کے انتظام کے لئے ناظر صاحب ضیافت کی طرف سے جناب بابو سراج دین صاحب اور جناب ماسٹر محمد طفیل صاحب مع عملہ وہاں گئے ہوئے تھے۔ ان کی کوشش سے کھانے کا انتظام نہایت تسلی بخش رہا۔ مقامی جماعت کے افراد میں سے شیخ گلاب الدین صاحب اور قریشی محمد صادق صاحب ہاشمی نے خاص تندہی اور توجہ سے جلسہ کا انتظام کیا۔ اور احباب کے قیام و طعام میں ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی۔

ارد گرد سے اٹھوال۔ شاہ پور۔ شکار۔ رحیم آباد۔ پکیوال۔ سونجوال۔ خان فتح۔ دھرمکوٹ بگہ۔ قلعہ لال سنگھ۔ سماری۔ مرزا جان وغیرہ جماعتوں کے احباب چار پانصد کے قریب تعداد میں جلسہ میں شامل ہوئے۔ قادیان سے بھی کافی احباب جلسہ میں شامل ہوئے۔

جناب مولانا مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ بھی اس موقع پر جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور حسب موقعہ و حالات مناسب ہدایات فرماتے رہے۔ انچارج مقامی تبلیغ

مرحوم کی طرف سے چندہ تحریک جدید دیا جا سکتا ہے

مولوی رمضان علی صاحب مولوی فاضل موضع لونگووال ضلع گورداسپور اپنے گاؤں میں سب سے پہلے احمدیت میں داخل ہوئے۔ اور انہوں نے اپنے گاؤں میں بڑے زور سے تبلیغ شروع کی۔ چنانچہ آپ کی تبلیغ سے آپ کے والد میاں عظیم بخش صاحب احمدیت میں داخل ہو گئے۔ اور مولوی صاحب نے کچھ عرصہ کے بعد اپنے آپ کو "واقفان زندگی" میں اپنے امام کے حضور پیش کیا۔ مگر ان کو وقف کسی وجہ سے منظور نہ ہوا۔ اس کے بعد آپ فوج میں بھرتی ہو گئے دو سال کی فوجی خدمت کے بعد واپس گاؤں آئے۔ اور ستمبر کے آخر میں فوت ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم نے گذشتہ سال ۵ روپے تحریک میں ادا کئے تھے اور ان کا ارادہ شامل ہونے کا تھا۔ مگر زندگی نے وفا نہ کی۔ اب مرحوم کے والد صاحب نے انکی طرف ۵-/۱ ۵/۲ ۵/۳ ۵/۴ ۵/۵ ۵/۶ ۵/۷ ۵/۸ ۵/۹ ۵/۱۰ ۵/۱۱ ۵/۱۲ ۵/۱۳ ۵۲ داخل کئے ہیں اللہ تعالےٰ قبول فرمائے۔ اور مرحوم کے درجات بلند کرے۔

مرحوم اپنے علاقہ میں احمدیت کا زندہ نمونہ تھا۔ اسے تبلیغ کا ایک جنون تھا چنانچہ مخالفوں نے عام قبرستان میں اس کی کھودی ہوئی قبر مخالفت کی وجہ سے بند کرا دی۔ اللہ تعالےٰ کی شان ہے کہ گاؤں والوں کی آپس میں مخالفت ہو گئی۔ چنانچہ ان میں سے ہی ایک نمبردار نے بڑے زور سے قبرستان میں اعلان کیا۔ کون ہے جو ایسے انسان کو دفن ہونے سے بند کرے جس کا نمونہ ہمارے گاؤں میں پشتوں سے پیدا نہیں ہوا۔ تم میں سے کوئی ایسا ہے۔ جو اس کا کوئی عیب

اس وقت تک بتا سکے۔ سوائے میرزائی ہونے کے۔ یہ شخص ہم سب میں سے زیادہ عالم۔ زیادہ سمجھ دار اور یہ زیادہ دین دار تھا۔ اس کے بعد مرحوم کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۹۹۳ منکہ حافظ سخاوت حسین ولد غلام حسین صاحب قوم قریشی عمر ۸۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۹ء ساکن بریلی ڈاکخانہ بریلی ضلع بریلی صوبہ یو۔پی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ جو کچھ میرا روپیہ وغیرہ میرے پاس تھا۔ وہ میں نے مسجد کی زمین و عمارت میں صرف کر دیا۔ جو مسجد احمدیہ کے نام سے موسوم ہے۔ جس کے متصل کاغذات اسمیں منسلک ہیں۔ اس میں دو دکانیں ملحق ہیں جن کا کرایہ تین روپیہ ماہوار آتا ہے۔ اس کو میں مسجد پر ہی خرچ کرتا ہوں۔ اور جو کچھ میرے پاس خرچ سے بچتا ہے۔ وہ بھی اسی مسجد پر ہی صرف کر دیتا ہوں۔ اس کے علاوہ میرے لڑکے مجھ کو پندرہ روپیہ ماہوار دیتے ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ جسکو میں ماہ بماہ ادا کرتا رہونگا۔ اس کے علاوہ میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ حافظ سخاوت حسین بقلم خود۔
گواہ شد:۔ محمد عمر بقلم خود پسر موصی۔
گواہ شد:۔ اقبال علی غنی۔

نمبر ۶۹۹۴ منکہ سیدہ ابرار حسین ولد سید سلطان حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال ساکن بریلی صوبہ یو۔پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم فروری ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

(۱) میری تنخواہ ماہوار اڑسٹھ روپیہ ہے (عہ)
(۲) مہنگائی الاؤنس بحساب ۳۰ فی روپیہ ماہوار ملتا ہے
(۳) کارخانہ کی حاضری کے ایام میں ۴ روپیہ الاؤنس ملتا ہے۔ ان مدات کے ذریعہ مجھ کو اوسط آمد مبلغ ستر روپیہ سے بہتر روپیہ تک ہوتی ہے۔ ایک مکان ایک سو روپیہ میں رہن رکھا ہوا ہے۔ جس کا ایک روپیہ ماہوار کرایہ ملتا ہے۔ مبلغ پچاس روپیہ امانت تحریک جائیداد میں نظارت بیت المال میں جمع ہے۔ متذکرہ بالا کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرکے رسید لیتا رہونگا۔ اگر میری وفات کے بعد میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔ العبد:۔ سید ابرار حسین۔ گواہ شد محمد عمر بقلم خود گواہ شد اقبال علی غنی

نمبر ۶۹۹۵ منکہ محمد اکرام شیخ قریشی ولد بابو محمد عمر صاحب قوم قریشی عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن بریلی یو۔پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸-۲-۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت میری جائیداد میری دوکان تجارتی ہے۔ فی الحال میری ماہوار آمد دس روپے ہے۔ آمدنی کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ دوکان کا سرمایہ ۵۰۰/- روپے ہے۔ میں اپنی جائیداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ محمد اکرام بقلم خود۔ گواہ شد:۔ نفیس دین مبلغ علاقہ ... گواہ شد:۔ اقبال علی غنی

سیڈوٹین
SADOTINE
دنیا بھر کی بہترین سائنٹیفک ادویہ میں شمار کی گئی ہے۔ جو کہ اعلےٰ فوائد کے لحاظ سے مارکیٹ میں زیادہ مقبول ہو رہی ہے۔ کیونکہ اس کے دماغی اور اعصابی امراض میں استعمال کی ڈاکٹر بہ زور سفارش کرتے ہیں
دواخانہ طب جدید متصل ڈاکخانہ قادیان

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے
قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے
ملنے کا پتہ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

تصحیح
روزنامہ "انقلاب" لاہور نے طبیہ عجائب گھر کے متعلق جس رائے کا اظہار کیا ہے۔ اور جو ہم نے "الفضل" مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۴۳ء میں بھی شائع کرائی ہے وہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۳ء کے انقلاب میں طبع ہوئی ہے۔ ۱۹ اکتوبر ۱۹۴۳ء میں نہیں۔
طبیہ عجائب گھر قادیان

Serve Yourself–

Digitized by Khilafat Library Rabwah

–by Serving Your Country

THE WAY YOU CAN LEARN

The responsibility for moulding you into a skilled technician rests with the Indian Air Force.

THE TRADE YOU CAN LEARN

You can be trained to become an armourer, an electrical mechanic, a wireless operator, or other specialist according to your own choice. Men are also taken as air gunners and here is a chance for the more enterprising to combine thrills and high adventure with a profitable career.

HERE IS A CHANCE THAT MAY NOT BE REPEATED ... delay will be foolish.

BECOME A SKILLED TECHNICIAN IN THE INDIAN AIR FORCE

SKILLED technicians are made, not born. Today, there are opportunities in plenty for young men to become experts in a trade, to enjoy the thrills of adventure and to assure themselves of a career for the future. Destiny has placed the young men of India in a position to serve themselves by serving their country in her hour of need.

SIMPLE QUALIFICATIONS

The Indian Air Force needs your services and, in return, will teach you a trade which will safeguard your future. You are asked to perform no miracles; the work expected of you can be undertaken by any normal, physically fit young man. The qualifications necessary are simple; your education should be up to Matriculation or S.S.L.C. standard, you should know English and your age must be between 16 and 38.

Apply to any of the following Technical Recruiting Offices

NORTHERN AREA

- 30, Davis Road, Lahore.
- Jamrud Road, Peshawar Cant.
- Old N. W. Army [illegible], Gwynne Thomas Road, Rawalpindi.
- No. 2, Civil Lines, Sargodha.
- Jada Road, Jhelum.
- 1, Cantt., Jullundur.
- 31, Alexandra Rd., Near Butchery, Ambala Cantt.
- 1011, Fowler Lines, Karachi Saddar.
- Opposite Supply Depot, Campbellpore.
- Sheepshear Road, Ludhiana.
- Block 3, Stewart Road (Opp. Beldirt), Quetta.
- Bungalow No. 12, Near Bhel Band Club, Hyderabad (Sind).
- Krishna Lodge, Near Bhed Nain Bridge, Kachehry Road, [illegible].
- Circular Road, Rohtak.
- Old Civil Lines, Multan.
- Residence of Ch. Asghar Ali, M.L.A., Gujrat (Punjab).
- Hod House, Abbottabad.

THE MONEY YOU CAN EARN

Your pay varies from Rs. 40/- to Rs. 60/- p.m. to start according to your qualifications and promotion is quick and based entirely on merit. You can, in certain cases, earn up to Rs. 265/- per month, plus allowances.

THE MONEY YOU CAN SAVE UP

Pay in the Indian Air Force is money you can save up for a rainy day, for the following are supplied free: A complete outfit, including your uniform and bedding; food to which you are accustomed (or better!) and healthy quarters. In addition, you have the use of well-equipped reading, writing and games rooms.

INDIAN AIR FORCE · PER ARDUA AD ASTRA

JOIN THE INDIAN AIR FORCE

REMEMBER—Good I. A. F. Airmen are always eligible for promotion to Commissioned Rank.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ!

لنڈن ۳۱ر اکتوبر۔ فنش ریڈیو نے یہ اعلان کیا ہے کہ حکومت جرمنی کو تشویش ہے کہ جس وقت اتحادیوں نے ریاستہائے بلقان پر حملہ کر دیا تو روسی فوجیں بلغاریہ میں داخل ہو جائیں گی۔ یہی وجہ ہے کہ جرمنوں کی طرف سے بلقان میں زبردست جدوجہد کی جارہی ہے۔

لنڈن ۳۱ر اکتوبر۔ جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ جرمن اسقفوں اور دوسرے مذہبی لیڈروں نے اپنی خدمات حکومت کے پیش کر دی ہیں۔ تاکہ جرمنوں کی جرأت قائم رکھنے میں اپنے مواعظ سے امداد دے سکیں۔

برلین ۳۱ر اکتوبر۔ ہٹلر نے "ہٹلر یوتھ" کے نام ایک اپیل شائع کی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ اس وقت جرمنی زندگی اور موت کی لڑائی لڑ رہا ہے۔ جو یقیناً بے حد خطرناک ہے "ہٹلر یوتھ" کو چاہیئے۔ محاذ جنگ پر خدمات اچھے سے اچھے طریق سے سرانجام دے۔

نئی دہلی ۳۱ر اکتوبر۔ برطانیہ کے قاصد کبوتروں کو ہندوستان لایا گیا ہے۔ جس وقت برطانیہ میں رسل و رسائل کے دوسرے ذرائع ناکام ہوگئے تھے۔ قاصد کبوتروں سے پیغام رسانی کا کام لیا جارہا تھا۔ اب ہندوستانی فوج ان کبوتروں سے کام لے گی۔

لنڈن ۳۱ر اکتوبر۔ جرمن ریڈیو سے کل رات یہ اطلاع نشر کی گئی۔ کہ پرشیا کے ایک میئر کو برطانوی ریڈیو سننے کے الزام میں سزائے موت دی گئی ہے۔

سٹاک ہالم ۳۱ر اکتوبر۔ ناروے کے محکمہ اطلاعات کا ایک بیان مظہر ہے۔ کہ جب سے سویڈن کی حکومت نے جرمنوں کو اپنے ملک سے گذرنے کی اجازت منسوخ کر دی ہے۔ یعنی ۵ر اگست سے اب تک ناروے کے ساحل کے قریب ۱۷ جرمن بحری جہازوں کو غرق کیا جاچکا ہے۔

لنڈن ۳۱ر اکتوبر۔ فرانس سے آمدہ تازہ خبروں سے یہ انکشاف ہوا ہے۔ کہ ایم لاوال کی حکومت کی ایک بار پھر تجدید ہونے کا امکان ہے۔ ایک فوجی مبصر نے بتایا۔ کہ ایم لاوال نے اب فرانس کی پبلک لائف کی مشہور ہستیوں سے میل جول بڑھا لیا ہے۔

واشنگٹن ۲ر نومبر۔ جنوبی بحرالکاہل کے اتحادی ہیڈکوارٹر سے اعلان ہوا ہے۔ کہ امریکن فوجیں برگن بل کے جزیرہ پر اتر گئی ہیں۔ یہ سالومنز میں جاپانیوں کا مقبوضہ آخری اور سب سے بڑا جزیرہ ہے۔ یہاں سے رباؤل اڑھائی سو میل ہے۔

ماسکو ۲ر نومبر۔ ماسکو کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ روسی فوجیں بڑی کامیابی کے ساتھ کریکاف کی خاکنائے میں داخل ہو چکی ہیں۔ اس شاندار کامیابی پر ماسکو نے ان سپاہیوں کی بہادری کا اعلان کیا ہے۔ روسی فوجوں نے خاکنائے میں داخل ہو کر آرمیاں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اب جرمنوں کے پاس کریمیا سے بھاگنے کا کوئی خشکی کا راستہ باقی نہیں رہا۔ دو دن میں چھ ہزار جرمن سپاہی مارے گئے ہیں۔ نیپر کے موڑ پر نیپر و پیٹراسک کے علاقے میں روسی بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ کریوائی راگ پر بھی روسیوں نے جرمنوں کے کئی جوابی حملوں کو روک لیا ہے۔

لنڈن ۲ر نومبر۔ شمال مغربی افریقہ کے ہیڈکوارٹر سے اعلان ہوا ہے کہ انگریزی بمباروں نے اٹلی میں ایک بہت بڑے پل پر سخت حملہ کر کے اس کو تباہ کر دیا۔ یہ پل مارسیلز سے جنیوا جانے والی ریلوے لائن پر ہے۔

لنڈن ۲ر نومبر۔ برطانی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ کل پھر انگریزی ہوائی جہازوں نے برطانیہ سے اڑ کر فرانس اور جرمنی میں دشمن کے ٹھکانوں کی خبر لی۔ کئی جگہ ریلوے لائنوں پر حملہ کر کے بعض انجنوں کو بھی تباہ کیا۔ دشمن کے کئی ہوائی جہاز مقابلہ پر آئے۔ لیکن ان کو ٹھکانے لگا دیا گیا۔ دشمن کے سمندر میں بعض بجروں کو بھی نشانہ بنایا۔

ماسکو ۲ر نومبر۔ ماسکو میں جو کانفرنس روس۔ برطانیہ اور امریکہ کے وزرائے خارجہ کے درمیان ہو رہی تھی وہ ختم ہوگئی ہے۔ ماسکو سے ایک سرکاری اعلان براڈکاسٹ کیا گیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ برطانیہ۔ امریکہ اور روس کی حکومتیں پہلے ہی میل جول سے کام کر رہی تھیں مگر یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ سب کے وزرائے خارجہ نے اکٹھے مل کر ایک کانفرنس کی۔ اس میں سب سے پہلے یہ فیصلہ کیا گیا کہ دشمن کے خلاف اس وقت تک جنگ جاری رکھی جائے۔ جب تک کہ وہ غیر مشروط طور پر ہتھیار نہ ڈال دے۔ اس کے ساتھ ان فوجی کارروائیوں پر بحث کی گئی جو اس وقت دشمن کے خلاف عمل میں لائی جارہی ہیں۔ پھر یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ جنگ کے بعد بھی تینوں ملکوں میں معاہدہ قائم رہیگا۔ جس کا فائدہ دوسری حکومتوں کو بھی ہوگا۔ ایک فیصلہ یہ بھی کیا گیا کہ ایک مشاورتی کانفرنس قائم کی جائے جو اٹلی کے معاملہ میں سوچ بچار کرے۔ اس کانفرنس میں یہ اصول ضرور مدنظر رہیگا کہ فاشزم کو مٹا دیا جائے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ آسٹریا کو جسے جرمنی نے سب سے پہلے ظلم ڈھایا تھا آزاد کرایا جائے۔ اور آزادی کے بعد اس کی اقتصادی حالت کو درست کیا جائے۔ اس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا۔ کہ جرمنوں نے جن جن ممالک پر ظلم کئے ہیں۔ جنگ کے بعد ان مظالم کے ذمہ دار جرمن افسروں کو انہی ممالک میں بھیجا جائے۔ اور ان کے قانون کے مطابق مقدمہ چلا کر ان کو سزا دی جائے اور اگر ان حکومتوں کے آئین میں اس قسم کا قانون نہ ہو۔ تو تمام ملکوں کے ملے جلے قانون کے مطابق انہیں سزا دی جائے۔ اس کانفرنس کے ایک ممبر کا یہ کہنا ہے کہ مجھے یقین ہے کہ ہم نے اس کانفرنس میں امن کا ڈھانچہ بنا لیا ہے۔ اخباری نمائندوں کا بیان ہے کہ اس اعلان کا روس میں بہت اچھا اثر ہے جرمنی میں ابھی اس اعلان کے متعلق کچھ نہیں کہا گیا۔

لنڈن ۲ر نومبر۔ اٹلی کے اتحادی ہیڈکوارٹر کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ دریائے ٹرینو کے پار آٹھویں برطانی فوج برابر آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہی ہے۔ ادھر انگریزی اور کینیڈین دستے ایزرنیا کے اور زیادہ قریب پہنچ گئے ہیں اتحادی ہوائی جہاز بھی لگاتار دشمن کے فوجی جمگھٹوں اور بارکوں پر حملے کر کے دشمن کو حیران کر رہے ہیں۔ پانچویں امریکن فوج اس لائن پر دشمن سے مقابلہ کر رہی ہے۔ جس کا نام جرمنوں نے "باربرا" لائن رکھا ہے۔ دشمن پہلے سے زیادہ سختی سے مقابلہ کر رہا ہے۔

دہلی ۲ر نومبر۔ ہندوستانی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے کہ پچھلے ہفتہ کے آخری دنوں میں انگریزی اور امریکن ہوائی جہازوں نے برما میں جاپانی ٹھکانوں۔ ریل کے پلوں۔ اور دوسری اہم عمارتوں پر حملہ کر کے دشمن کو نقصان پہنچایا۔

دہلی یکم نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ایک اور جہاز باہر سے گندم لے کر ہندوستان کی بندرگاہ پر پہنچ گیا ہے۔

لنڈن یکم نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ اٹلی میں کیانو پر جو کہ ماسیکا کی پہاڑی کی اہم چوکی ہے قبضہ کر لیا گیا ہے۔

کلکتہ یکم نومبر۔ میجر کیسلے جنہیں بنگال میں قحط کے سلسلہ میں انتظامات کا انچارج بنایا گیا ہے۔ یہاں پہنچ گئے ہیں۔ آپ نے وزیر سپلائی اور فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے افسروں سے ملاقات کی۔

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضلِ الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دیجائیں جن کا نام

"ہمدرد نسواں"

ہے تاکہ بچہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

کوئین ٹیبلٹس (ٹکیاں) ملیریا سے بچنے کے لئے بہترین دوا ثابت ہو چکی ہیں۔

۱۰۰ ٹکیہ ۲ روپے محصول ڈاک ۹ر دو شیشی تک

دی کوئین سٹورز قادیان

عزیز کاربالک منجن!

دانتوں کے جملہ امراض کا علاج

قیمت فی اونس ایک روپیہ

ملنے کا پتہ عزیز کاربالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان